



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص مسجد حرام میں نماز ادا کر رہا ہو، نماز فرض ہو یا نفل اور نماز ادا کرنے والا مبتدی ہو یا منفرد، اس کے آگے سے گزرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مسجد حرام یا کسی بھی دوسری مسجد میں مبتدی کے آگے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں (کیونکہ امام ان کے لیے سترہ ہے) اس لئے کہ حدیث میں آتا ہے: ”حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی میں لوگوں کو کسی دیوار کی اوٹ کے بغیر نماز پڑھا رہے تھے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ گدھے پر سوار صفت کے آگے سے گزر گئے اور کسی نے انہیں منع نہ (کیا۔“ (صحیح البخاری، العلم، باب متى یصح سماع الصغیر، حدیث: ۶۶،

نمازی اگر امام یا منفرد ہو تو اس کے آگے سے گزرنے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں، نہ مسجد حرام میں اور نہ کسی دوسری جگہ، کیونکہ دلائل کے عموم کا یہی تقاضا ہے اور ایسی کوئی دلیل نہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ مکہ یا مسجد حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنے میں کوئی نقصان نہیں یا اس سے گزرنے والا گناہ گار نہیں ہوتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 292

محدث فتویٰ